بسم اللہ الرحمن الرحیم — الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

محمد ﷺ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

- محبتِ رسول اور حکم الٰہی
- محبتِ رسول قرآن وحدیث کی روشنی میں
- صحابہ کا جذبۂ محبت وجانثاری
- عاشقوں کا جذبہ محبتِ

محبتِ رسول دلوں میں اُجاگر کرنے والی بہترین کتاب

از افادات:
پیکر شرافت حضرت مولانا علامہ مفتی پروفیسر ڈاکٹر
محمد اشرف آصف جلالی صاحب
ایم اے عربی، پی ایچ ڈی عربی، فاضل جامعہ محمدیہ بھکھی شریف، فاضل بغداد یونیورسٹی اعراق

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان
www.waseemziyai.com

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ:145 شعبہ ناظرہ:240

شعبہ درس نظامی:105 شعبہ تجوید:10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ الک واصحبک یاحبیب اللہ

پیغامِ صادق

- نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ (وغیرہ) فرائض کی ہمیشہ پابندی کریں۔
- اپنی شکل وصورت، ظاہر وباطن شریعت وسنت کے مطابق بنائیں۔
- اپنے پیارے آقا کا پسندیدہ لباس شلوار قمیض پہنیں اور آستین پوری رکھیں۔
- اپنے پیارے آقا ومولا پر درود وسلام کی کثرت کریں۔
- والدین کی نافرمانی سے بچیں اور کسی پیر کامل کے ہاتھ پر بیعت کریں۔
- سود، رشوت، چوری، چغلی، غیبت وغیرہ برائیوں سے ہمیشہ محفوظ رہیں۔
- اپنے چہرے پر سنتِ رسول (مٹھی بھر) داڑھی شریف سجائیں
- فوٹو بازی اور فلم سازی سے پرہیز کریں۔
- بدمذہب، بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں نہ بیٹھیں۔
- جدید فیشن کی بجائے اپنے پیارے آقا کی سنتوں پر عمل کریں

فیضِ رضا کا صدقہ فیضانِ صادق جاری رہے گا

از افادات مبارکہ: عالم باعمل حضرت علامہ الحاج پیر مفتی ابوداؤد محمد صادق قادری رضوی

اپنی دینی ومسلکی معلومات کے لئے اہل سنت وجماعت کے محبوب ترجمان ماہنامہ رضائے مصطفیٰ کا مطالعہ فرمائیں

پاکستان میں سالانہ فیس 250 روپے | رقم منی آڈر کریں۔

میلاد شریف، معراج شریف، تبرکات مقدسہ، گیارہویں شریف اور دیگر روحانی تقریبات کے لئے فور کلر فلیکس بینرز دستیاب ہیں

مطلوبہ آڈر پر خوبصورت نقشوں سے مزین بینرز بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ بیرونی حضرات بذریعہ ڈاک طلب فرمائیں۔

ادارہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ
WWW.RAZA-E-MUSTAFABLOGSPOT.COM
Hassanniazi2raza@yahoo.com
0092-55-4217986 - 0092-3338159523

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بسم اللہ الرحمن الرحیم الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

محمد ﷺ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نا مکمل ہے

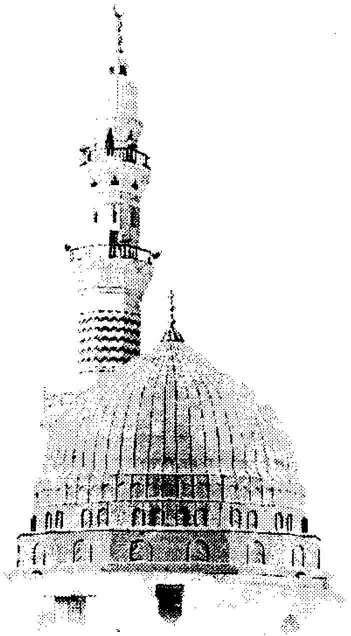

محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

- محبتِ رسول اور حکم الٰہی
- محبتِ رسول قرآن وحدیث کی روشنی میں
- صحابہ کا جذبۂ محبت وجانثاری
- عاشقوں کا جذبہ محبتِ

محبتِ رسول دلوں میں اُجاگر کرنے والا

عالمانہ محققانہ علمی و تحقیقی بیان

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جملہ حقوق محفوظ ھیں

نام کتاب ---------------- محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف---------- پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب

مرتبہ---------------- رانا محمد نعیم اللہ خاں قادری رضوی

سن اشاعت---------شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ اگست ۲۰۰۹ء

کمپوزنگ: رضوی کمپوزنگ سنٹر ادارہ رضائے مصطفٰے چوک دارالسلام گوجرانوالہ

تعداد ------------------ ۱۱۰۰ سو

صفحات ------------------ ۴۸

ہدیہ---------------------- روپے

ملنے کے پتے:

ادارہ رضائے مصطفٰے چوک دارالسلام گوجرانوالہ 055 4217986

مکتبہ برکات المدینہ متصل جامع مسجد بہارِ شریعت بہادر آباد کراچی۔

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور ۔ صراطِ مستقیم پبلی کیشنز دربار مارکیٹ لاہور۔

قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور ۔ مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور۔

مکتبہ مہریہ کالج روڈ ڈسکہ۔ اویسی بک سٹال پیپلز کالونی گوجرانوالہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محبتِ رسول ﷺ کے موضوع پر یادگار تقریر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْضَلِ الْاَنْبِیَاءِ
وَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

(پارہ ۳، سورہ آل عمران آیت ۳۱)

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے کہ عرش کے چاند آ رہے ہیں
جھلک سے جن کی فلک ہے روشن وہ شمس تشریف لا رہے ہیں
نثار تیری چہل پہل پہ ہزار عیدیں ربیع الاوّل
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم

محمد (ﷺ) کی محبت دینِ حق کی شرط اول ہے
اِسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

محسنِ انسانیت' اُسوۂ آدمیت' احمد مجتبیٰ کے دربارِ گوہر بار میں ہدیۂ درود وسلام عرض کرنے کے بعد معزز علمائے کرام اور محتشم سامعین حضرات' آج کی یہ عظیم الشان تقریب عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں انعقاد پذیر ہے۔ خالق کائنات جل جلالہٗ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہماری اس محفل کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ (آمین)

محترم سامعین! میں نے قرآن مجید برہانِ رشید کی جو آیت کریمہ آپ حضرات کے سامنے تلاوت کی ہے اس کے صرف ایک حصے پر آپ کے سامنے گفتگو کروں گا اور اس ساری گفتگو کا محور یہ ہے کہ ''صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم'' یہ بات تو اظہر من الشمس ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور آپ کا عشق ایمان ہے' ایمان کی جان ہے' جان کا چین ہے اور چین کا سامان ہے۔

معیارِ محبت:

محبت اور عشق میں ہمیں ایک معیار کی ضرورت ہے کہ ہم کس طرح محبت کریں' کس معیار کے مطابق محبت کریں۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے اپنی آنکھوں سے سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تھی' جن کی آنکھیں سرکار کے رُخ زیبا سے ٹھنڈی ہوئی تھیں' جن کی آنکھوں کی تشنگی' دلوں کی تشنگی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے ختم ہوئی تھی' ان لوگوں نے جس انداز سے سرکار سے محبت کی' وہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

انداز یقیناً سچا انداز ہے' اس انداز محبت کو دیکھتے ہیں' آج جبکہ محبتوں کے شیشے دھندلے ہو رہے ہیں' اور کاروانِ عشق کو لوٹا جا رہا ہے تو ہمیں صحابہ کرام علیہم الرضوان کا معیار سامنے رکھتے ہوئے اپنے عشق کو انہیں خطوط پر اُستوار کرنا چاہیئے۔

محترم سامعین! میں نے قرآن مجید کی جو آیت کریمہ پڑھی ہے' خالق کائنات جل جلالہٗ نے ارشاد فرمایا:

قُلْ: اے میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ فرمادیں:

اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ

اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو'

فَا تَّبِعُوْنِیْ

میری اتباع کرو۔

یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

خدا تم سے پیار کرے گا۔

اس آیت کا شانِ نزول یہ ہے کہ کچھ لوگ یہ کہنے لگے کہ ہمارا تو اللہ تعالیٰ سے بڑا قریبی تعلق ہے۔

قالت الیھود والنصاری نحن اباء اللّٰہ واحباء ہ

انہوں نے کہا کہ ہمیں اس نبی کے پاس جانے کی کوئی ضرورت نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہے، ہم تو اللہ کے بڑے قریبی ہے۔

یہاں تک کہ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں۔ اس کے بڑے پیارے ہیں۔

جب ان لوگوں نے Direct اللہ سے محبت کرنے کا دعویٰ کیا تو خالق کائنات نے فرمایا: نہیں، ایسی محبت جو راہِ مدینہ سے ہو کر نہ آئے وہ مجھے منظور نہیں ہے۔

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہ

محبوب! تم انہیں فرما دو کہ اگر تم نے واقعی طور پر اللہ سے محبت کرنی ہے۔

فَاتَّبِعُوْنِیْ تو پھر میری اداؤں کو اپنانا پڑے گا۔

پھر کاروانِ محبت کو شاہراہِ مدینہ شریف پر چلانا پڑے گا۔

سرکار کی دہلیز سے ہو کے محبت جب اللہ کی بارگاہ میں پہنچے گی تو خالق کائنات تمہیں صرف اپنا محبّ ہی نہیں بلکہ اپنا محبوب بھی بنا لے گا۔

تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ

جب تک سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ اور وسیلہ درمیان میں نہیں ہو گا، تمہیں خدا کے محبّ ہونے کا منصب بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔

زندگی بھر جنگلوں، صحراؤں کی خاک چھانتے پھرو، تو بھی تمہیں خالق

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کائنات کے محبّ ہونے کا عہدہ حاصل نہیں ہوسکتا' اور جب سرکار کی نسبت آ جائے تو

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

خدا تم سے محبت کرے گا۔

تم اللہ کے محبوب بن جاؤ گے۔

درس قرآن:

محترم سامعین! اس آیت میں سرسری طور پر دیکھنے سے یہ پتہ چل رہا ہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سنت طریقہ کا انسان کی پرواز اور رفعت میں کتنا بڑا کردار ہے۔

جب تک بندے نے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نہیں اپنایا' اسے خدا اپنا محبّ ہی نہیں بنا رہا ہے۔

اور جب اس نے سنت کو اپنا لیا تو خالق کائنات نے فرمایا: جب تم نے میرے محبوب کی سنت کو اپنایا اور محبوب کے طریقے پر چلے تو

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

رب تعالیٰ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

محترم سامعین! یہ آیت کریمہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا درس دے رہی ہے اور واضح کر رہی ہے کہ آپ کی اتباع کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

خالق کائنات کی محبت جو ہماری زندگی کا سب سے بڑا مقصد ہے' وہ محبت بھی سرکار کی اتباع کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ سید عالم ﷺ کی اتباع یعنی آپ کے حکم پر عمل کرنا' آپ جو فرمائیں اُسی طرح کرنا' اگر فرمایا کہ دن کو بھوکے رہو تو دن کو بھوکے رہنا' اگر فرمایا کہ عید کے دن کھانا کھاؤ تو کھالینا' اگر فرمایا کہ تلوار لے کے جہاد کیلئے نکلو تو جہاد کیلئے نکل پڑنا' سر ہتھیلی پر رکھ کے شجرِ اسلام کو سیراب کرنے کیلئے بے خوف وخطر نکل پڑنا' یہ ساری چیزیں یعنی اتباع اور اسکے سارے تقاضے ایک نقطے پر سمٹ کے آجاتے ہیں کہ جو ہمیں حکم دے رہا ہے' ہمارے دل میں اُس کی محبت بھی ہو۔

جس کے ساتھ محبت نہ ہو' اس کے کہنے پر تو انسان اُٹھ کر کھڑا ہونا بھی پسند نہیں کرتا' چہ جائیکہ جان کا نذرانہ دینے کیلئے کھڑا ہو جائے۔ لہٰذا ساری محبت' اتباع کا سلسلہ' کاشانۂ اتباع' پوری عبادتیں جو ہیں' ان سب کا محور یہ ہے کہ پہلے بندے کے دل میں محبوب کا پیار آجائے۔ سرکار کی محبت جب آجائے گی تو مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جائے گا' کیونکہ پتہ ہوگا کہ یہ میرے محبوب کی طرف سے آرہا ہے۔ لہٰذا ساری اسلامی عبادات کا محور اور انسانی زندگی کا مقصد سرکارِ دو عالم ﷺ کی اتباع اور محبت پر موقوف ہے۔

صحابہ کا جذبہ محبت:

محبت صحابہ کو کس طرح حاصل ہوئی' اور یہ کیسی محبت تھی؟ اللہ کے فضل سے ہم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کے داعی ہیں۔ خالق کائنات نے سب لوگوں میں سے ہمیں چنا ہے کہ اپنے حبیب علیہ السلام کی محبت ہمیں عطا فرمائی ہے' ابھی ہمیں اس محبت کو استوار کرنا ہے اور دیکھنا ہے کہ محبت پکی ہے یا اس میں کسی قسم کی ملاوٹ ہے۔

صحابہ کی محبت کو جب آزمایا گیا تو اُنہیں خطوط پر آج ہم نے اپنی محبت کو پرکھنا ہے کہ جب غموں کے تیر چل جائیں' آفات کی آندھیاں اُٹھیں اور مسائل کے طوفان آجائیں تو صحابہ تو وہ تھے کہ غموں کے منہ میں کھڑے ہوکر' آفات کی چکی کے نیچے بھی' جن کے دلوں سے یارسول اللہ ﷺ کی صدائیں نکلتی تھیں۔

یہ نہیں ہے کہ ایک سال تو تہجد بھی پڑھی' نمازیں بھی پڑھیں' اور دوسرے سال کہا کہ بہت کچھ کیا ہے' یا ایک دفعہ قربانی دے لی' پھر کہا کہ بہت کچھ خدمات ہم نے سرانجام دے لیں۔

نہیں' نہیں' سید عالم ﷺ کے صحابہ کی محبت ہمیں یہ درس دے رہی ہے کہ وہ محبوب تو ایسے محبوب ہیں کہ انسان اپنی زندگی کے آخری سانس تک ان کی محبت میں زندہ رہے اور ان کی محبت میں اس دنیا سے چلا جائے۔

محترم سامعین! حضرت زید بن دشنہ رضی اللہ عنہ کو حرم شریف سے گرفتار کیا گیا اور یہ وہ وقت تھا کہ ابھی حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-E-ISLAMIA ACADEMY

جب حضرت زید کو پکڑا گیا' سرکار مدینہ شریف میں تھے اور آپ کے ایک غلام مکہ شریف میں گرفتار ہو گئے اور مشرکین مکہ انہیں حرم شریف سے باہر نکال کر لے آئے۔ مشرکین مکہ نے ننگی تلوار ان کی گردن پر رکھی اور اسکے بعد ان سے ایک سوال کیا۔ حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جس خدا کا تم کلمہ پڑھتے ہو اور جس محبوب کے تم نغمے گاتے ہو میں اس خدا کی قسم دے کے تجھے کہتا ہوں' مرتو تم ویسے بھی جاؤ گے' میں جو سوال کر رہا ہوں اس سوال کا جواب مجھے صحیح اور سچا دینا' وہ سوال کیا تھا؟

حضرت زید بن دشنہ موت کے منہ میں کھڑے تھے' پورا ماحول تپش آمیز تھا' ہر آنکھ گھور گھور کے دیکھ رہی تھی۔ اُن کا بظاہر وہاں حامی کوئی نہیں تھا' سارے لوگ ہی مخالف تھے' دشمن تھے' حضرت ابوسفیان نے پوچھا: اے زید! ویسے ہمارا تمہارا آپس میں کوئی جھگڑا نہیں ہے' صرف ایک ہی بات ہے کہ جو ہمارے دشمن ہیں' تم نے ان کو اپنا محبوب بنا لیا ہے' تمہارے ساتھ ہماری کوئی عداوت نہیں ہے' اب تمہارا محبوب بڑے آرام سے مدینہ شریف میں بیٹھا ہے اور تم موت کے منہ میں کھڑے ہو میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں:

اتحب ان محمداً (صلی اللہ علیه وسلم) الان عندنا مکانك تضرب عنقه وانت فی اهلك؟ (امام بیہقی عن عروہ، الشفاء ۲/۷۰)

اے زید! اس وقت تم ہماری تلوار کے نیچے ہو اور تمہارے محبوب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بڑے آرام سے گھر میں بیٹھے ہیں۔

اگر مسئلہ اس کے برعکس ہوتا کہ تمہارے محبوب ہماری قید میں ہوتے اور تم اپنے گھر میں اپنے بیوی بچوں میں خوش ہوتے۔

اے زید! اس وقت تم موت کے منہ میں پڑے ہو اور موت کا انتظار کرنا اچھا لگ رہا ہے یا اس وقت اپنے گھر میں بیٹھ کے امن وسکون کی ہوا کو محسوس کرنا اچھا لگتا۔

بڑا عظیم تقابل تھا کہ اب تم ہماری قید میں ہو اور تمہارے محبوب آرام سے گھر میں ہیں، تم موت کے انتظار میں ہو کہ کب تلوار چلتی ہے اور سر تن سے جدا ہوتا ہے۔ اگر معاملہ اسکے برعکس ہوتا کہ تمہارے محبوب ہماری قید میں ہوتے اور تم اپنے گھر میں ہوتے اور تمہیں پتہ بھی چل جاتا کہ میرے محبوب کافروں کی قید میں ہیں۔

اے زید! تمہیں اس وقت کی یہ حالت پسند ہے یا اس وقت گھر میں آرام سے بیٹھ رہنا پسند ہے۔ جب پوچھا تو قربان جاؤں وہ وفا کے پیکر، وفا کے ہمالہ پہ لہراتا ہوا پرچم، حضرت زید بن دشنہ بولے:

آپ کہنے لگے: اے ابوسفیان! تم نے مجھ سے کیا پوچھا ہے؟ تو نے تو بڑی دُور کی بات کی ہے۔

واللّٰہ ما احب ان محمدا صلی اللہ علیہ وسلم الان فی مکانہ

الذی ھو فیہ تصیبہ شوکۃ توذیہ وانا جالس فی مکانی

خدا کی قسم میرے محبوب جہاں کہیں اپنے گھر میں بیٹھے ہیں، اگر وہیں ان کو کانٹا چبھ جائے، میں اپنے گھر میں آرام سے نہیں بیٹھ سکتا۔

تم یہ کہتے ہو کہ میرے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام تمہاری قید میں ہوں، تمہاری تلوار کے نیچے ان کا سر ہو، یہ بات تم نے کتنی دور کی کہہ دی۔ میں تو یہ بھی برداشت نہیں کر سکتا کہ ہمارے محبوب علیہ السلام کو کانٹا بھی چبھ جائے اور ہم اپنے گھروں میں آرام سے بیٹھے رہیں، ہم سے اتنی بات بھی برداشت نہیں ہو سکتی۔

حضرت زید نے یہ جواب دیا تو جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے، ابوسفیان ابھی مسلمان نہیں تھے، کہنے لگے:

ما رایت من الناس احد ایحبہ اصحابہ ما یحب اصحاب محمد محمدًا (سیرت ابن ہشام، ۲/۱۷۲، البدایہ والنہایہ ۴/۶۷، تاریخ الطبری ۲/۵۴۲)

میں نے بڑے بڑے محبوب دیکھے ہیں اور ان کے بڑے بڑے محبّ دیکھے ہیں، میں نے بڑے بڑے معشوقوں کے عاشق دیکھے ہیں، میں نے بڑے بڑے مطلوبوں کے بڑے بڑے طالب دیکھے ہیں، میری آنکھ نے آج تک کسی محبوب کے ایسے محبّ نہیں دیکھے جیسے محبّ سرکار مدینہ کے ہیں، جن کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

محبت کے پیوند غموں کے طوفان سے بھی نہیں ٹوٹتے۔ یہ محبت ایسی ہے کہ جس کو دشمن کی گرمی بھی پگھلا نہیں سکتی' موت کے منہ میں کھڑے ہو کے یہی کہتے ہیں:

؎ محمد ہیں متاع عالم ایجاد سے پیارے
پدر' مادر' برادر' جان و مال اور اولاد سے پیارے

حضرت ابو سفیان کے سامنے' پورے ماحول میں' صداقت کی زبان بن کر حضرت زید بن دشنہ کے الفاظ یہ اعلان کر رہے تھے کہ

؎ شرابِ عشق احمد میں کچھ ایسی کیف و مستی ہے
کہ جان دے کر بھی اک دو بوند مل جائے تو سستی ہے

یہ صحابہ کی محبت ہے کہ ان حالات میں بھی کہ جب موت سر پر منڈلا رہی ہے یہ نہیں دیکھا کہ محبوب علیہ السلام تو مدینہ شریف میں ہیں اور ہم مکہ شریف میں ہیں' چلو آج محبت کی کچہری سے واک آؤٹ کر جاتے ہیں اور تھوڑی دیر کیلئے جان بچا لیتے ہیں۔

نہیں' نہیں حضرت زید بن دشنہ نے محبت کا کلمہ پڑھا تھا' گھورتی آنکھوں' ننگی تلواروں کے نیچے بھی نعرہ لگاتے رہے' اور کہتے رہے کہ:

ان کی محبت میں اگر جان جاتی ہے تو افسوس ہے کہ یہ ایک جان ہے' کاش اگر کروڑوں جانیں ہوتیں تو ایک ایک کر کے سب اپنے آقا پر قربان کر دیتے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

صحابہ کا جذبہ جانثاری:

مثال نمبر۲: پھر دیکھئے! جس وقت جنگِ بدر کا وقت تھا تو سید عالم، نور مجسم، شفیع معظم ﷺ نے مسجد نبوی شریف میں میٹنگ کی، جس میں انصار بھی تھے اور مہاجرین بھی تھے، تو سرکار نے ارشاد فرمایا:

میرے صحابہ! اب جنگ دروازے پہ دستک دے رہی ہے، تمہارا کیا مشورہ ہے؟ جب یہ بات ہوئی تو چونکہ انصار سے یہ معاہدہ تھا کہ اگر مدینہ شریف میں آ کر کوئی لشکر سرکار پہ حملہ آور ہوتا ہے تو انصار پہ لازم ہے کہ مہاجرین کے ساتھ مل کر دفاع کریں اور اگر مدینہ شریف سے باہر کہیں جنگ ہوتی ہے تو پھر انصار پر لازم نہیں کہ یہ بھی جنگ میں ساتھ شریک ہوں، اب جب یہ بات ہوئی تو انصار سمجھے کہ شاید ہماری طرف اشارہ ہو رہا ہے، انصار کی طرف سے حضرت سعد کھڑے ہوئے۔

خدا کی قسم! وہ کیسا منظر تھا، کھجور کے پتوں کی چھت تھی، منبر پر سرکار جلوہ گر تھے، سامنے بلبلیں تشریف فرما تھیں، وہ مقدس رسالت کے پھول کھلے تھے اور ان کی خوشبو سے ہر ذہن معطر ہو رہا تھا، سرکار نے جب پوچھا تو حضرت سعد اُٹھ کر کھڑے ہو گئے، کہتے ہیں:

یا رسول اللہ ﷺ! ہم وہ نہیں ہیں جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے یہ کہا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ (۵:۲۴)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

اے موسیٰ! تم اور تمہارا خدا جا کے لڑو، ہم تو یہاں بیٹھنے والے ہیں۔

محبوب ہم وہ نہیں، ہم نے تو خون کی بیعت کی ہے۔ ہم نے تو موت وحیات کا مسئلہ طے کیا ہوا ہے۔

لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخِیْضَهَا الْبَحْرَ لَاَ خَضْنَاهَا وَلَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَضْرِبَ اَكْبَادَهَا اِلٰى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا

محبوب آپ ہم کو فرمائیں تو ہم گھوڑوں سمیت سمندروں میں چھلانگیں لگا جائیں گے۔

لَوْ اَمَرْتَنَا آپ حکم تو فرمائیں

کچھ ارشاد تو فرمائیں۔

اَنْ نُخِیْضَهَا الْبَحْرَ لَاَ خَضْنَاهَا

اگر حکم ہوگا تو گھوڑوں سمیت سمندروں میں چھلانگیں لگا جائیں گے۔

وَلَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَضْرِبَ اَكْبَادَهَا اِلٰى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا

صرف حجاز کی بات نہیں، اے محبوب! ہم نے بیعت یہ کی ہے کہ اگر آپ حکم فرمائیں تو دنیا کے آخری کنارے تک تمہارا جھنڈا لے کے جائیں گے۔

دنیا ختم ہو جائے گی، زمین ختم ہو جائے گی، مگر ہمارے جذبات

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ٹھنڈے نہیں ہوں گے' مصطفوی پرچم ہمارے ہاتھ میں ہوگا' خوفِ خدا ہمارے دل میں ہوگا' محبت رسول کی چنگاری تڑپ رہی ہوگی' اے محبوب!
کائنات کے کونے کونے تک تمہاری محبت
کا غلبہ کر کے لوٹیں گے۔

جب انہوں نے یہ اظہار کیا تو یہ محض جذباتی اظہار نہیں تھا' بلکہ انہوں نے محبت کے مفتی سے پوچھ کے یہ فتویٰ دیا۔

اپنے دل کے محراب میں بیٹھے ہوئے مفتی سے انہوں نے پوچھا اور پھر یہ کہا' اور یہ جو پیغام تھا اس کو مسجد نبوی کے درو دیوار سن رہے تھے اور اسکا خلاصہ یہ تھا:

ے پڑے گی ضرورت تو دیں گے ہم
لہو کا تیل چراغوں میں جلانے کیلئے

محبوب! ہم نے تو یہ طے کر لیا ہے' لہٰذا ضرورت پڑی تو ہم سب کچھ قربان کرنے والے ہیں' ایک بیٹھتے ہیں تو دوسرے اُٹھ جاتے ہیں۔

کہتے ہیں: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

اِنَّا نُقَاتِلُ عَنْ يَّمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ وَ بَيْنَ يَدَيْكَ

(بخاری شریف کتاب المغازی)

محبوب! آپ کے دائیں بھی ہماری جانوں کے نذرانے پیش ہوں گے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آپ کے بائیں بھی ہم شہید ہوں گے' آپکے آگے بھی جانیں قربان کریں گے' آپ کے پیچھے بھی جانیں قربان کریں گے۔

اے محبوب! ہم بے وفائی کرنے والے نہیں ہیں۔ آخری دم تک اپنے خون کا آخری قطرہ پیش کرتے ہوئے تمہاری محبت کا دفاع کرتے رہیں گے۔

عہد ہو گیا اور پھر چشم فلک نے دیکھا' بدر کے ریگزار نے دیکھا' حنین کے ذرّوں نے دیکھا' چشم فلک نے دیکھا' ارے گھوڑوں کے سموں نے دیکھا' چمکتی تلواروں نے دیکھا' برستے نیزوں نے دیکھا' صحابیٔ رسول کے ماتھے سے خون نکلتا ہے' اپنا چلّو بھرتا ہے اور چلّو بھر کے اپنے منہ پہ لگاتا ہے اور کہتا ہے:

فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ۔ (بخاری ابواب المغازی)

خدا کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔

ایک وقت وہ تھا کہ یہ عہد ہو رہا تھا کہ

؎ اے عصرِ حاضر گواہ رہنا چراغِ اُلفت جلایا ہم نے
اس الفت کے قدم قدم پہ ہمارے لہو کے دیئے جلیں گے

ایک وہ عہد تھا اور اب یہ ثابت ہو رہا تھا:

؎ ہم سے ہے چاند تاروں کی روشنی
بیٹھے ہیں خون دل سے چراغاں کئے ہوئے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یوں کہیے کہ اُحد اور خندق' یہ سارے مناظر سامنے ہیں' سید عالم ﷺ کے صحابہ کی محبت اگر کمزور ہوتی' اس محبت کے بند اگر کچھ بھی ڈھیلے ہوتے' تو پھر وہ اس قسم کے سرد طوفان سے ٹوٹ جاتے۔ نہیں' نہیں' کائنات میں آج تک' یہ حقیقت ہے' جتنے سخت طوفان اُٹھے' چٹانوں سے وہ لوگ ٹکراتے رہے مگر محبت میں کسی قسم کا کوئی فرق نہیں آیا۔

خندق کھودی جا رہی تھی' بخاری شریف میں حدیث شریف ہے'

جب سید عالم ﷺ نے اپنے غلاموں کو دیکھا کہ کئی دنوں کے بھوکے ہیں' خندق کھود رہے ہیں' داڑھیوں پر غبار لگا ہوا ہے' جسم سارے پراگندہ ہیں' اور مٹی اُٹھا اُٹھا کے دور پھینک رہے ہیں۔ سرکار نے ان کی حوصلہ افزائی کیلئے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُ الْاٰخِرَۃِ فَبَارِکْ فِی الْاَنْصَارِ وَالْمُھَاجِرَۃِ

(بخاری کتاب المغازی، باب غزوۃ خندق)

اے اللہ! خیر تو آخرت کی خیر ہے' کوئی نہیں' میرے غلام بھوکے ہیں' پیاسے ہیں' یہ مزدوری کر رہے ہیں' مشقت کر رہے ہیں' خندق کھود رہے ہیں' دنیا میں ٹھیک ہے کہ مصیبت ہے'

فَاغْفِرْ لِلْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ (بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ خندق)

اے اللہ! میں تجھ سے دُعا کر رہا ہوں' میرے سارے انصار کو بھی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

معاف فرمادے اور میرے سارے مہاجرین کو بھی معاف فرمادے۔

جب سرکار نے یہ دُعا دی تو صحابہ سمجھے کہ شاید ہم سے کوئی کوتاہی ہوئی ہے کہ سرکار نے ضرورت محسوس کی کہ ان کا حوصلہ بڑھایا جائے، تو سب مل کر نعرہ لگانے لگتے ہیں۔

نَحْنُ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا مُحَمَّدًا
عَلَی الْجِهَادِ مَا بَقِیْنَا اَبَدًا

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ خندق)

اے اللہ! ہم نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں پر بیعت ہی اس بات پر کی تھی کہ جب تک جسم میں جان رہے گی، تیرے نام پر قربان رہے گی۔

نَحْنُ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا مُحَمَّدًا
عَلَی الْاِسْلَامِ مَا بَقِیْنَا اَبَدًا

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الخندق)

اے سرکار ابد قرار! ہم نے آپ سے بیعت اس بات پر کی تھی کہ جب تک ہم باقی رہیں گے، تمہارے ساتھ مل کے تمہارے دشمنوں کا جواب دیتے رہیں گے۔

صحابیہ کا جذبہ محبت:

مثال نمبر۳: پھر دیکھئے! جس وقت جنگ اُحد میں ایک افسوناک خبر سید عالم

www.waseemziyai.com
MARKAZUL OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت کے بارے میں مدینہ شریف میں گردش کرنے لگی تو ایک انصاری عورت گھر سے باہر نکلتی ہے اور اس راستے پر کھڑی ہو جاتی ہے جس راستے پر مجاہدین اسلام واپس پلٹ رہے ہیں۔

وہ ہر شخص سے پوچھتی ہیں:

این رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم؟

(دلائل النبوۃ البیہقی جلد ۳، ص ۳۰۲)

لوگو بتاؤ! حبیب کبریا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا حال کیسا ہے؟

یہ پوچھتی ہیں، حالانکہ ان کا والد بھی اس جنگ میں گیا ہوا ہے۔ ان کا والد اور ان کا بھائی اور خاوند بھی گیا ہوا تھا۔

وہ نہ خاوند کے متعلق پوچھتی ہیں اور نہ ہی اپنے بھائی کی خبر پوچھتی ہیں۔ آنے والوں سے پوچھتی ہیں کہ سرکارِ مدینہ کی خبر دو۔

جب انہوں نے پوچھا تو آگے سے یہ جواب ملا کہ تمہارا والد شہید ہو گیا۔

جب غم کا تیر اُن کے جگر میں پیوست ہوا تو پھر بھی یہ نہیں پوچھتی، اے صحابہ! اگر میرے والد شہید ہو گئے ہیں تو اُن کا جسد اطہر کہاں پڑا ہے؟ کیا ان کو دفن کر دیا گیا یا ابھی دفن کیا جائے گا؟ زبان پر سوال ہے، وہ یہی ہے۔

این رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ماہ طیبہ کے محبوب صحابہ! مجھے یہ بتاؤ کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا حال کیسا ہے؟

جو کاروان بھی آتا ہے' اُس سے یہی پوچھتی ہیں' باپ کی شہادت کی خبر مل چکی ہے' پھر پوچھتی ہیں تو کوئی بتاتا ہے کہ تیرا تو خاوند بھی شہید ہو گیا۔

اب دو تیر جگر میں پیوست ہو گئے ہیں۔ وہ صنف نازک ہے' سوچتی نہیں کہ میرے سہارے ختم ہو گئے' باپ بھی شہید ہو گیا' خاوند بھی شہید ہو گیا' پھر بھی پوچھتی ہیں تو یہ پوچھتی ہیں۔

این رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟

لوگو! بتاؤ میرے محبوب علیہ السلام کا حال کیسا ہے؟

اب آگے بڑھتی ہیں' اگلا کارواں آتا ہے' اس سے بھی یہ سوال کرتی ہیں تو وہ بتاتے ہیں کہ تمہارا بھائی بھی شہید ہو گیا۔

اب باپ کی شہادت کی خبر بھی مل چکی'

والد کے بعد خاوند کی شہادت کی خبر بھی مل چکی'

بھائی کی شہادت کی خبر بھی مل چکی۔

پھر بھی زبان پر یہی ہے' لوگو! شفیع عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا حال کیسا ہے؟

یہ وہ پکی محبت کہ جس وقت انسان کو مسائل گھیر لیں' تو پھر بھی اس کی محبت کا قبلہ تبدیل نہ ہو' غم واندوہ کی آندھیوں میں بھی اس کی محبت گمراہ نہ ہو' جیسے بھی طوفان اُٹھیں' جیسے بھی حالات ہوں' جہاں اس کی محبت کا قبلہ ہے' وہاں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سے تبدیل نہ ہونے پائے۔

وہ پوچھ رہی ہیں اور صحابہ کہہ رہے ہیں۔

تم جس طرح سرکار کو دیکھنا چاہتی ہو' اللہ کے فضل سے سرکار ویسے ہی موجود ہیں۔

وہ کہتی ہیں: ارونیه حتی انظر الیه

مجھے معلوم ہے' تم سچ بولتے ہو' تم سچے محبوب کے سچے غلام ہو' تمہاری زبانوں سے سچ نکلتا ہے' مگر آج مجھے کچھ تکلیف پہنچی ہے' میں نے ایک افسوسناک خبر سنی ہے۔

ارونیه حتی انظر الیه

مجھے اس وقت تک چین نہیں آئے گا جب تک کہ اپنی آنکھوں سے ان کی زیارت نہ کرلوں۔

لہٰذا مجھے وہاں لے چلو' جہاں سرکار تشریف فرما ہیں۔ وہ جس کا والد بھی شہید ہو گیا ہے' جس کا بھائی بھی شہید ہو گیا ہے' جس کا خاوند بھی شہید ہو گیا ہے۔ سرکار کی خبر کیلئے آگے بڑھ رہی ہیں۔ جس وقت سرکار کا رُخ زیبا دیکھتی ہیں' جس وقت آسمان نبوت کے چمکتے ہوئے آفتاب کو دیکھتی ہیں' جس وقت گلستان رسالت کے مہکتے ہوئے پھول کو دیکھتی ہیں' تو زبان سے نکلتا ہے:

كُلُّ مُصِيبَةٍ بَعْدَكَ جَلَلٌ (شفاء شریف، دلائل النبوۃ للبیہقی

MARKAZ-UL-ULOOM-IL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

۳/۳۰۲، سیرۃ ابن ہشام ۲/ ۹۹، البدایہ والنہایہ لابن کثیر ۳/ ۴۷)

اے محبوب! اگر آپ ٹھیک ہیں تو دُنیا کا کوئی غم مجھے نڈھال نہیں کر سکتا۔

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے ہوتے ہوئے ہر غم ومصیبت ہیچ ہے۔

ٹھیک ہے' باپ شہید ہوا' بھائی شہید ہوا' خاوند شہید ہوا' مگر میری زندگی کی بہار میں باپ سے نہیں سمجھتی۔

میری زندگی کی بہار کا ضامن میرا بھائی نہیں ہے۔

میری زندگی کی بہار کا ضامن میرا خاوند نہیں ہے۔

اے ماہِ طیبہ! جب سے ہم نے تمہارا کلمہ پڑھا ہے' ہماری ساری بہاریں تمہارے نام سے وابستہ ہیں۔

؎ تمہارے دم سے آباد میرا گلشن ہستی
جو تم ہو تو خزاؤں کا کوئی خطرہ نہیں مجھ کو

یہ محبت سچی محبت ہے' اس میں ہمارے لئے سبق ہے۔ آج جس وقت ہمارے معاشرے میں' ماحول میں' محبتوں کا ٹکراؤ ہوتا ہے' ایک طرف محبت رسول علیہ السلام ہوتی ہے۔

دوسری طرف کسی رشتہ دار کی محبت ہوتی ہے۔

ایک طرف سرکار کی سنت کی محبت ہوتی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دوسری طرف کسی فلمی سٹار کی محبت ہوتی ہے۔

ایک طرف گنبدِ خضریٰ کی روشنی کا چاند ہوتا ہے۔

دوسری طرف امریکہ کے وائٹ ہاؤس کا منظر ہوتا ہے۔

یہ محبتوں کا جب تقابل ہوتا ہے تو یہی محبت کا امتحان ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم دوسری ساری محبتوں کو قدموں تلے روند ڈالیں اور سرکار کی محبت کا جھنڈا بلند کریں۔

دیکھئے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم صحابہ قدم قدم پہ ہمیں یہ سبق دیتے جارہے ہیں۔

مومن کی نشانی:

مثال نمبر۴: سید عالم، نورِ مجسم، شفیع معظم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، تو سرکار نے ارشاد فرمایا:

اے عمر! اس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنی ہر چیز سے مجھے محبوب نہیں سمجھتا۔

بڑی مشہور حدیث ہے۔

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (بخاری شریف، کتاب الایمان والنذور، مسلم شریف کتاب الایمان، مشکوٰۃ کتاب الایمان، فصل اوّل)

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جس وقت تک وہ اپنے والدین' عزیز واقارب اور ہر چیز سے مجھے محبوب نہیں سمجھتا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیونکہ بڑے صاف گو آدمی تھے' کہنے لگے:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے ہر شئے سے پیارے ہیں' سارے رشتہ داروں سے پیارے ہیں' سارے بیٹوں سے پیارے ہیں' والدین سے پیارے ہیں' کائنات کی ہر چیز سے پیارے ہیں۔

مگر میری جان سے آپ مجھے پیارے نہیں ہیں۔

جب انہوں نے یہ کہا تو سرکار نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان کی حلاوت کو نہیں پا سکتا جب تک کہ اپنی جان سے بھی مجھے محبوب نہیں سمجھتا۔ اسی لمحہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نعرہ لگایا:

اس خدا کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے۔

آپ مجھے میری جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تمہارا ایمان کامل ہوا۔

مثال نمبر۵: اب دیکھئے صحابہ کی محبت کیسی ثابت ہوئی؟

جنگِ بدر ہے۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں کھڑے ہیں اور اس انداز میں کھڑے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب لوگوں سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

پوچھا:

من اَشْجَعُ النَّاس

سب لوگوں میں سے اشجاع کون ہے؟

اشجاع اسم تفضیل کا صیغہ ہے

ایک ہے شجاع اور ایک ہے اَشْجَعُ

سب لوگوں میں سے' سارے صحابہ میں سے' سب سے بڑا بہادر' نڈر' مجاہد کون ہے؟

جب آپ نے لوگوں سے پوچھا تو آپ کے اردگرد بیٹھے ہوئے لوگوں نے کہا:

انــت ۔ اے علی شیر خدا! آپ سب سے زیادہ شجاع ہیں' تو آپ نے فرمایا: نہیں۔ تم نے میرے سوال کا جواب درست نہیں دیا۔

اشجع الناس ابوبکر (تاریخ الخلفاء، ص۲۹)

سب سے اشجاع سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

کس طرح؟ آپ نے دلیل دی۔ آپ نے فرمایا:

بدر کا دن تھا' جب یہ مسئلہ پیش ہوا کہ سرکار کے خیمے کی نگرانی کون کرے گا؟

واللہ مادنا احد الاابوبکر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

خدا کی قسم! جب یہ اعلان ہوا تو اگر چہ ہم سے ہر ایک ہی آگے بڑھ سکتا تھا، ابھی کوئی بھی آگے نہیں بڑھا تھا کہ حضرت ابوبکر ننگی تلوار لے کے آگے بڑھ گئے۔

سرکار کے خیمہ کے پاس ننگی تلوار لے کے پہلے نمبر پر جو کھڑے ہو گئے وہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے۔ اگر ان سے کوئی بہادر ہوتا تو پہل لے جاتا۔

سارے سوچ ہی رہے تھے کہ حضرت ابوبکر صدیق ننگی تلوار لے کے آگے بڑھ گئے۔

سب کو پتہ تھا کہ جنگ کا سب سے زیادہ زور اس خیمہ پر ہوگا کیونکہ کافروں کی گندی نظریں سرکار ابد قرار کی طرف لگی ہوئی ہیں۔

وہ سرکار کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اور مسلمانوں کی فوج مختصر سی ہے۔

سارے ادھر ہی کھڑے رہیں تو دوسری طرف کون لڑے گا؟ لہٰذا ایک آدمی کی ڈیوٹی لگائی تھی جو سرکار کا دفاع کرے، وہ آدمی سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے۔

جدھر سے تیر آتا، جو کوئی تلوار سے حملہ کرتا، سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے سارے تیروں و تلواروں کے وار اپنے بدن پر برداشت کئے اور محبوب علیہ السلام کی طرف ان کو نہیں جانے دیا۔

مثال نمبر ۶: سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا بیٹا عبدالرحمٰن جو بعد میں مسلمان ہو گیا،

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وہ بھی مشرکین مکہ کی طرف سے جنگ بدر میں شامل تھا۔

جنگ بدر کے بعد جس وقت وہ مسلمان ہو گئے تو کہنے لگے ابا جان! بدر کے دن آپ میرے نشانے پر آ گئے تھے اور میں نے جان بوجھ کے تلوار کو روک لیا' جب تلوار کے نشانہ پر آپ کا سر آ گیا تو محبتِ پدری نے جوش مارا' میرے اعصاب سکڑ گئے۔

میں نے آپ کو باپ سمجھتے ہوئے' اگرچہ آپ میرے مخالف لڑ رہے تھے' اپنی تلوار کو پیچھے روک لیا۔

حضرت عبدالرحمٰن جب یہ بات سنا رہے تھے تو جیسے ہی ان کی بات ختم ہوئی تو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اُٹھ کے بیٹھ گئے' چہرے کا رنگ تبدیل ہو گیا۔

آپ نے فرمایا:

اے عبدالرحمٰن! تو نے مجھے اس دن باپ سمجھ کے چھوڑ دیا۔ خدا کی قسم! اگر میری تلوار کے نیچے تیرا سر آ جاتا تو میں بیٹا سمجھ کے تجھے معاف نہ کرتا' سرکار کا دشمن سمجھ کے تیرا سر تن سے جدا کر دیتا۔

بتوں کی محبت اور ہے' محبوب کی محبت اور ہے۔ بتوں کی محبت اور باپ کی محبت کا مقابلہ ہوا تو باپ کی محبت بتوں کی محبت پہ غالب آ گئی۔

آپ نے فرمایا کہ میری جو سرکار سے محبت تھی' وہ اتنی قوی تھی کہ اگر تو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

میری تلوار کے نیچے آجاتا تو ہرگز بچ کے نہ جاتا۔ میں یہ ہرگز نہ دیکھتا کہ تو میرا بیٹا ہے۔ یہ سمجھتا کہ تو میرے محبوب کا دشمن ہے' اس لئے میرا بھی دشمن ہے۔

محبت رسول ﷺ کا نرالہ انداز:

مثال نمبر ۷: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو آپ کی والدہ نے بھوک ہڑتال کر دی اور کہا: اے سعد! جب تک تم واپس نہیں آؤ گے اس وقت تک میں کھانا نہیں کھاؤں گی۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے بات سنی مگر اس پر غور نہ کیا لیکن آپ کی والدہ اپنی بات پہ پکی ہو گئیں۔ اس نے کھانا پینا بند کر دیا۔ ایک دن گزرا' دو دن گزرے' بالآخر نہ کھانے کی وجہ سے آپ کی والدہ بے ہوش ہو گئیں۔

جب آپ کی والدہ بے ہوش ہوئیں تو آپ کے چھوٹے بھائی نے اس کے منہ میں پانی ڈالا۔ اس کو ہوش آیا تو اس نے کہا: سعد! تم نے مجھے ذلیل کر دیا ہے۔

ان کی والدہ نے کہا:

اَنَّ اللّٰهَ وَصَّاكَ بِوَالِدَيْكَ (صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابۃ)

اللہ تعالیٰ نے تمہیں والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی وصیت کی ہے۔

تو نے میرا کیا حال کر دیا ہے!

اب بھی واپس آجاؤ' اگر واپس نہ آئے' ابھی تو میں بے ہوش ہوئی تھی' چند لمحوں کے بعد مر جاؤں گی' اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری ماں کی زندگی برقرار

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-ISLAMIA ACADEMY

رہے تو تمہیں اس محبوب کا در چھوڑ کے واپس آنا پڑے گا۔

آپ کی والدہ نے تو یہ کہا' لیکن قربان جاؤں میں صحابہ کی محبت پر' صحابہ کے عشق رسول پر' جواب کا انداز دیکھیں۔

آپ نے فرمایا: اے میری امی! آپ مجھے ایک بار مرنے کی دھمکی دے رہی ہیں کہ اگر میں واپس نہیں آؤں گا تو مر جاؤں گی۔ آپ نے فرمایا میری ماں! اگر تیری ہزار جان ہوں اور ہر جان کے نکلنے پر مجھے یہ وارننگ دے کر کہے کہ سعد واپس آ۔

تو میری والدہ سُن لے کہ تیرا ہزار بار مرنا قبول کرلوں گا لیکن محبوب کے در سے واپس نہیں آؤں گا۔

اے والدہ! آپ کی تو ایک جان ہے اور اُس کی آپ مجھے دھمکی دے رہی ہیں کہ میں مر جاؤں گی' میں مر جاؤں گی۔ ایک جان کی دھمکی دیتی ہیں' اگر ہزار جانیں بھی ہوں تو پھر بھی ہزار بار تیرا مرنا مجھ پہ گراں نہیں گزرے گا' مگر محبوب علیہ السلام کے در سے واپس نہیں آسکتا۔

صبوحِ جام میں چھلکتی ہے کیمیا کی طرح
اور کوئی شراب نہیں عشقِ مصطفےٰ کی طرح

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت جب دل میں جلوہ گر ہو جاتی ہے تو یہ دوسری ساری محبتوں کو کچل ڈالتی ہے' روند ڈالتی ہے۔ یہ محبت جب جلوہ گر ہو جائے تو پھر کسی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دوسری محبت کو خاطر میں نہیں لاتی۔

محبت کا اجر:

مثال نمبر۸: حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ میدانِ اُحد میں زخمی پڑے ہیں اور سرکار ابدقرار صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ جاؤ پتہ کر کے آؤ کہ سعد کا حال کیا ہے؟

فأقرئه منی السلام و قل له یقول رسول الله صلی الله علیه وسلم کیف تجدك؟

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس جب حضرت زید پہنچے تو آپ آخری سانس لے رہے تھے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ تیروں اور تلواروں کے ستر زخم ان کے جسم پر تھے۔

جب حضرت زید رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اے سعد! تمہارا حال کیا ہے؟

حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا:

میرے محبوب علیہ السلام کو جا کے میرا اسلام دینا اور انہیں کہنا:

اب تو میں جنت کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔

مجھے اُحد میں جنت کی خوشبو آ رہی ہے۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی محبت نے مجھے سرفراز کر دیا' تمہارے ساتھ رشتہ نہیں تھا تو کوئی جانتا نہیں تھا' اب تو مجھے فرشتے نظر آ رہے ہیں جو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM ISLAMIA ACADEMY

مجھے جنت میں تخت پہ بٹھانے والے ہیں۔

اے محبوب علیہ السلام! میری طرف سے تمہیں سلام ہو۔

یہ کہتے ہوئے حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ نے قیامت تک کے مسلمانوں کو اپنی طرف سے یہ پیغام دیا۔

اے حضرت زید! میری طرف سے اپنی قوم کو' دوسرے صحابہ کرام کو بھی سلام دینا اور انہیں ایک بات کہنا' وہ کیا بات تھی؟

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فوت ہو رہے ہیں' دنیا سے جا رہے ہیں' اس وقت بات کرنا تو درکنار' کسی بات کا ہوش ہی نہیں رہتا' اور پھر کسی مقصد کی بات کرنا' کسی مشن کی بات کرنا' یہ تو بڑی دُور کی بات ہوتی ہے۔ قربان جایئے' اس بارگاہ کے جو عاشق ہیں' دیوانے ہیں' موت انہیں کیا کہتی ہے؟ اتنے زخموں سے چُور چُور ہیں مگر پھر بھی محبت کا قبلہ تبدیل نہیں ہوا۔ یہ نہیں کہا کہ میں اس محبت میں مارا گیا ہوں' اوروں کو کیا کہوں' بلکہ آپ نے فرمایا: میرے دوستوں کو جا کے یہ کہنا:

لا عذر لکم عند الله ان یخلص الی رسول الله صلی الله علیه وسلم وفیکم (المستدرک ۳/۲۰۱)

سارے صحابہ کو کہہ دو' قیامت تک کے مسلمانوں کو میری بات پہنچا دو' میں موت کی طرف جا رہا ہوں' موت کی وادی میں جاتا ہوا' تمہیں یہ پیغام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

دے رہا ہوں'

قیامت کے دن تمہارا کوئی عذر نہیں سنا جائے گا

اگر تمہارے ہوتے ہوئے کوئی سرکار کی توہین کر جائے۔

(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ ،سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ، جلد ۳، ص ۴۹، الموطا الامام مالک کتاب الجہاد باب الترغیب فی الجہاد)

ایک آنکھ بھی تم میں کھلی باقی ہو اور کوئی سرکار کو تکلیف پہنچا جائے تو یہ اتنا بڑا جرم ہوگا کہ جس جرم کا کوئی عذر قیامت میں قبول نہیں ہوگا۔ لہٰذا صحابہ کرام' تابعین عظام اور قیامت تک کے مسلمانوں سے کہنا کہ سرکار ابد قرار حبیبِ کردگار ﷺ کی محبت میں زندہ رہو' اس طرح زندہ رہو کہ جو سرکار کے مخالفین ہیں' ہر دور کے یہود و نصاریٰ اور جو اُن کے حواری ہیں' انہیں پتہ چلے کہ مسلمانوں کی محبت کا محور آج بھی آباد ہے' لہٰذا کوئی عذر اللہ کے ہاں قبول نہیں ہوگا اگر کسی ایک مسلمان کے زندہ ہوتے ہوئے کوئی شخص سرکار کو تکلیف دے گیا۔

صحابہ کا عشق اور محبت کتنا ہے اور اس کے دلائل کتنے ہیں' ان کو اس مختصر وقت میں بیان کرنا ممکن نہیں۔

صحابہ کا جذبہ شہادت:

مثال نمبر ۹: محترم سامعین! جس وقت شام کی طرف لشکر مدینہ سے جا رہا تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سید عالم، نور مجسم، شفیع معظم ﷺ ان کو الوداع کرنے کیلئے خود باہر نکلے، شام کی طرف لشکر روانہ ہو رہا تھا، اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ جیسے کمانڈر لشکر کے ساتھ تھے، جس وقت ثنیۃ الوداع کے پاس لشکر پہنچا اور ساری جماعت سرکار کے صحابہ کی ساتھ ہے۔ سرکار خود مجاہدوں کو رخصت کر رہے ہیں۔ جاؤ تم میرے دین کی بلندی کیلئے، اللہ کے کلمہ کی سربلندی کیلئے، جا کے جہاد کرو۔ جب انہیں رخصت کرنے لگے تو جو مجمع انہیں رخصت کرنے آیا تھا، ان سب نے مل کر ایک نعرہ لگایا۔ انہوں نے کہا:

جاؤ! خدا تمہیں سالمیت سے واپس لائے۔

جب یہ دُعا ہوئی تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے جذبات جوش میں آ گئے۔

دیکھو! کس حد تک انہوں نے موت سے پیار کر لیا تھا اور کس حد تک ان کو محبت کی چاشنی نصیب ہو گئی تھی۔

حضرت عبداللہ بن رواحہ غصے میں آ گئے اور کہا کہ تم یہ کہتے ہو کہ ہم لوٹ کے واپس آ جائیں، ٹھیک ہے تم یہ دعا کرو مگر غور سے سنو کہ میں آج کون سی دعا کر رہا ہوں۔

آپ بڑے قادر الکلام شاعر تھے۔ فوراً آپ نے تین شعر پڑھے جن کا مفہوم یوں ہے: پہلے نمبر پر تو میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اور دوسرے نمبر پر میں خدا سے اپنے بدن پر ایسی ضرب مانگتا ہوں جو میرے خون میں جاگ پیدا کر دے۔

اللہ اور سرکار کے دشمنوں سے لڑتے ہوئے ایسی ضرب لگے، وہ ضرب اتنی سخت ہو کہ اس ضرب کی وجہ سے میرا خون اتنا بہہ نکلے کہ بہتے بہتے اس خون کے چشمے پر جھاگ پیدا ہو جائے۔

پھر فرمایا کہ مجھے صرانی قبیلہ کے کسی شخص کا ایسا نیزہ لگے جو میری آنتوں اور کلیجے سے پار گزر جائے۔

اس منظر سے گزرتا ہوا جب میں شہید ہو جاؤں اور میری قبر بن جائے تو قیامت تک جو لوگ میری قبر سے گزریں تو وہ کہیں:

یہ وہ لوگ ہیں جو محبوب سے پیار کرتے ہیں۔

ان کی محبت ایسی ہے کہ اپنے محبّ کے مشن کو اتنا عظیم سمجھتے ہیں کہ اس مقصد اور مشن کیلئے جان کو دینا اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔

سید عالم، نور مجسم، شفیع معظم ﷺ کی محبت کا یہ پیغام صحابہ نے ہر طرف پہنچایا اور اپنے خون سے اس پیغام کو لکھا، اپنے خون سے اس پیغام کو عبارت کیا اور اس پیغام سے آگے ہمیشہ کیلئے درس چھوڑ گئے۔

دین محمدی:

سرکار دو عالم ﷺ کے صحابہ کرام کی یہ محبت آج ہم سے پوچھتی ہے، ہمیں درس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMI ISLAMIA ACADEMY

دیتی ہے کہ وہ دین جس کیلئے اتنا خون بہا' جس دین کیلئے طائف کے بازاروں میں سرکار نے پتھر کھائے' وہ مقدس دین جس کیلئے سرکار کا مقدس خون سرکار کی جبین سے نکل کے قدموں تک پہنچا' آج وہ دین کس حال میں ہے؟

آج ہم اس دین کیلئے کیا کر رہے ہیں؟ آج اس دین کیلئے ہمارا کیا کردار ہے؟ ارے یہ اتنا پیارا دین جس کیلئے سرکار نے اپنا مقدس خون پیش کیا' آج ہم اس کیلئے تھوڑا سا وقت بھی دینے کیلئے تیار نہیں۔

یہ سرکار کے دین سے محبت کیسی محبت ہو گی؟ سرکار نے ارشاد فرمایا تھا:

اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَأَ غَرِیْبًا (صحیح مسلم کتاب الایمان)

میرا اسلام جب چلا تھا تو اجنبی تھا' پردیسی تھا' کوئی اس کو گھر نہیں رکھتا تھا' کیونکہ جو گھر میں رکھتا تھا اس پر مصیبتیں برستی تھیں' اس کو آگ و آہن کا سمندر پار کرنا پڑتے تھے۔ میرا دین جب چلا تھا تو بڑی مشقتیں تھیں۔ تپتی ریت پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو لٹا لٹا کے تکلیفیں دی جاتی تھیں۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جیسے لوگوں کو ستایا جاتا تھا۔

میرا دین چلا تھا تو غریب تھا' اجنبی تھا' اس کا ساتھ دینا مشکل تھا۔ جب نکلا تو بڑی شان سے نکلا' میں اس کو لے کے نکلا' میں نے خود اپنا خون دیا' میرے صحابہ نے دیا' ہم نے کائنات کے کونے کونے تک روانہ کیا' مگر مجھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

افسوس ہے۔

وَسَیَعُوْدُ غَرِیْبًا پھر یہ غریب ہو جائے گا۔

غریب عربی زبان میں اجنبی کو کہتے ہیں، پردیسی کو کہتے ہیں، بے وطن کو کہتے ہیں۔آپ نے فرمایا: میں نے تو دین کو وطن والا بنایا، پوری کائنات میرے دین کا وطن ہے، میں نے بڑی شان سے روانہ کیا، مگر جب دین مختلف طبقوں میں پہنچا، اہل دین نے

اس دین سے اچھا سلوک نہ کیا۔

اب دیکھو! پردیسی ہونے کا مطلب اور کیا ہو سکتا ہے کہ آج ہمارے گھر اسلام کی برکت سے خالی ہیں کیونکہ ہمارے گھر، ہمارے بدن، ہمارے پیکر، ہمارے وجود، ہمارے کاروبار، سارے کے سارے اسلام کی روشنی میں نہیں۔اسلام کوئی مفروضہ تو نہیں، اسلام کوئی (Show Piece) شوپیس تو نہیں کہ جسے مسجد کی الماری میں رکھ دیا جائے۔

سرکار نے قرآن صرف قسمیں اُٹھانے کیلئے، تعویذ کرنے کیلئے نہیں دیا تھا۔جس قرآن کی نگرانی کیلئے سرکار نے پتھر کھائے تھے، وہ قرآن تو کائنات میں حکومت کرنے آیا ہے، وہ کائنات میں بدنوں پر حکومت کرنے آیا ہے، دماغوں پر حکومت کرنے آیا ہے، دلوں پر حکومت کرنے آیا ہے۔

جس اسلام کو اللہ نے محلے محلے قریہ قریہ، وطن وطن اور پوری کائنات پر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حکومت کرنے کیلئے بھیجا تھا' آج اس کو محبوس کر دیا گیا' اسے آج ایک شوپیس کے طور پر مسجد کی الماری میں رکھ دیا گیا۔

سرکار کی محبت ہمیں یہ دعوتِ فکر دے رہی ہے کہ یہ (Practical) عملی دین ہے۔

کبھی بھی یہ دین ناکام نہیں ہوگا' قیامت تک کے ہر مسئلے کا جواب دینے والا ہے۔لہٰذا غیروں کی طرف دیکھنے کی بجائے' اس دین کی طرف دیکھو' جس دین پر اللہ نے حق کا تاج رکھا ہے۔

صحابہ کی محبت کے یہ سارے واقعات' ان کے علاوہ بھی بے شمار ایسی مثالیں ہیں' مگر اس محفل والوں کیلئے دعوتِ فکر یہ ہے کہ کیا ہم اس جرم میں ملوث تو نہیں کہ ہم نے بھی دین کو پردیسی بنایا ہوا ہے۔

ہمارے گھر کا ماحول اسلام کو ایک رات بھی گھر میں رہنے نہیں دیتا۔

جتنی آج بے حیائی ہے' فحاشی ہے' جتنی اسلام کی خلاف ورزی ہے' اسلام کی طبیعت ہی نہیں مانتی کہ ایسے گھر میں ٹھہرے۔اسلام گلی گلی میں تلاش کر رہا ہے کہ مجھے ایک رات گھر میں کون رکھے گا' کوئی بھی تیار نہ ہوا' اسی کو تو پردیسی کہتے ہیں' اسے کو اجنبی کہتے ہیں

اجنبی کس نے بنایا؟

ارے ہم کلمہ پڑھنے والوں نے بنایا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

لہٰذا سرکار کی محبت کے یہ ترانے اور یہ محافل دعوتِ فکر دے رہی ہیں کہ وہ دین جس کیلئے اتنا خون پیش کیا گیا' اتنی قربانیاں پیش کی گئیں' آج ہمارے لئے تو بڑی آسانی ہے کہ ہم نے تو اسے صرف گھر میں جگہ دینی ہے' دل کی محراب میں اسے بٹھانا ہے' دماغ میں اسے جگہ دینی ہے' اپنے گھر میں اس کو نافذ کرنا ہے۔ پورے ملک اور دُنیا پر اس کو نافذ کرنا ہے۔ ٹھیک ہے یہ ہمارے اکیلے کے بس کی بات نہیں' مگر اپنے بدن پر تو نافذ کر سکتے ہیں' اسے اپنے گھر میں تو نافذ کر سکتے ہیں' جب گھر میں نافذ کریں گے تو اسلام ہمارے گھر میں رہے گا۔ کم از کم ہماری طرف سے تو پردیسی نہیں بنے گا۔ لہٰذا اس کو پردیسی بنانے کے جرم میں ہم تو شریک نہیں ہوں گے۔ سرکار نے فرمایا:

فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَآءِ

جب ہر طرف سے لوگ میرے اسلام سے مخالفت کرنا شروع کر دیں گے' تو اُس دور میں بھی جو اسلام کو سینے سے لگائے گا' میں آج اس کو مبارک دیتا ہوں۔

فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَآءِ

جب اسلام اجنبی ہوگا تو اسلام کو صحیح ماننے والے لوگ جو ہیں' ویسے تو نام ہم سب لے رہے ہیں' وہ بھی اجنبی ہو جائیں گے۔ داڑھی والوں کو کہیں گے کہ یہ چہرے پر داڑھی سجانا تو پرانی تہذیب کی بات ہے۔ یہ پگڑی' یہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OOMIL ISLAMIA ACADEMY

ماحول' یہ تو قدامت پرستوں کا طریقہ ہے' یہ تو فلاں کا طریقہ ہے۔

سرکار نے فرمایا: اجنبی اس لئے ہو جائے گا کہ دین کو ماننے والے جو لوگ ہیں ان کو دوسرے لوگ طعنے دیں گے۔

ان کو اپنے ماحول کا فرد نہیں سمجھیں گے' ان کو کوئی اور مخلوق سمجھیں گے۔

سرکار فرماتے ہیں:

ساری دنیا تمہیں گالی دیتی رہے' مگر میں آج بھی تمہیں مبارک باد دے رہا ہوں۔

فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَآءِ

کبھی بھی کسی کے پروپیگنڈے کا شکار نہ ہونا کہ تمہیں فلاں کہہ رہا ہے کہ تم قدامت پرست ہو' رجعت پسند ہو' بنیاد پرست ہو' تم یہ ہو' تم وہ ہو۔

ہزار بار کہتے رہیں پھر بھی ہمیں کسی کے پروپیگنڈے کی انگاریوں کا کوئی خطرہ نہیں کیونکہ جب محبوب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تمہیں میری طرف سے مبارک ہو۔

سرکار کی ایک مبارک ہماری پوری زندگی کیلئے کافی ہے۔ لہٰذا اس مشن اور اس نظریہ سے دین اسلام کے ساتھ محبت کا اظہار کرو' اسے سمجھنے کیلئے وقت نکالو' اسے سمجھو' اسے سمجھاؤ' اپنے عقائد کو محفوظ رکھو' اور موجودہ دور میں اسلام پر جو خارجی اور داخلی حملے ہو رہے ہیں ان سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ کے اپنے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عقیدے کو مضبوطی سے تھامے رہو۔ اپنے عقیدے کا چہرہ بالکل صاف ہو' اس پر تنقید کا کوئی دھبہ نہ ہو' اعتراض کا کوئی نشان نہ ہو' اس عقیدے پر کوئی غبار نہ ہو' سچا سُچا عقیدہ لے کر جب سرکار کی بزم میں پہنچیں گے تو سرکار یقیناً ہمیں اپنے سایۂ رحمت میں لے لیں گے۔

بڑے طوفان اُٹھے' لوگوں کی سوچ کے زاویے بدلتے رہے' ارے لوگ مختلف چراگاہوں میں جا کے چرتے رہے۔ انہوں نے کئی فکری گھاٹ بنا لئے' کوئی کہیں پینے چلا جاتا ہے تو کوئی کہیں' کوئی یہودیوں کے ساتھ تھا تو کوئی عیسائیوں کے ساتھ تھا' کوئی کسی گستاخ کے ساتھ تھا تو کوئی کسی طرف تھا۔

سرکار فرمائیں کہ اے میرے غلام تو نے حق ادا کر دیا' لوگ اپنی اپنی منزلیں بنا چکے تھے لیکن تیری راہ پھر بھی مدینہ شریف کی طرف رہی۔

جو دربدر بھٹکتے ہیں دوا کیلئے
انہیں کہو مدینے چلیں شفا کیلئے
خدا نے دنیا میں بھیجا ہے اس لئے ہم کو
کہ زیست وقف ہو تقلید مصطفٰے کیلئے

محبت رسول کا تقاضہ:

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ جب وہ ہماری جان سے بھی ہمیں محبوب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہیں تو پھر یہ کیا بات ہوئی کہ ایک چیز سرکار پسند کریں اور ہم اسے ناپسند کریں، ہماری حیثیت ہی کیا ہے؟

سرکار نے ایک چیز کو ہمارے لئے پسند کیا ہو اور ہم کہیں کہ اس سے زیادہ یہ فلاں چیز ہمارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے، اس سے بڑی بیوفائی کیا ہوگی!

اللہ نے اس دین کو ہمارے لئے پسند کیا

سرکار نے اس دین کو ہمارے لئے پسند کیا

اگر آج ہم غیروں کے اندھیرے دیکھتے رہے، جنہیں نئی روشنی کہا جاتا ہے، گنبد خضریٰ کی حسین روشنی کی طرف نہ دیکھیں تو بہت بڑا ظلم ہوگا۔ لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ وہ حسین روشنی جو کعبۃ اللہ سے اُٹھ رہی ہے، گنبد خضریٰ سے اُٹھ رہی ہے، اسی روشنی میں ہماری ہر مشکل کا جواب ہے، اس روشنی میں ہمارے ہر مسئلے کا حل ہے، اور وہ ہی روشنی آج بھی ہمارے دلوں کی روشنی ہے اور کل ہماری قبر کی روشنی بھی ہے۔

لہٰذا شدت والے عقیدہ کے ساتھ اور پکے یقین کے ساتھ محبت کے یہ چراغ جلاؤ اور اس انداز میں رہو کہ

ہم ایک مستقل دین والے ہیں

ہم ایک عقیدے والے ہیں

ہم ایک ملت والے ہیں

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOM-IL ISLAMIA ACADEMY

ہمیں بہروپیوں کی کیا ضرورت ہے؟

ہمیں ان لوگوں کی کیا ضرورت ہے جن کی روشنی مصنوعی ہے، جن کی روشنی چند دن کی ہے، جن کی روشنی غروب ہو جانے والی ہے۔

دل کو سرکار کی روشنی چاہیئے، دوسری روشنیاں سب وقتی اور عارضی روشنیاں ہیں۔ لہٰذا عملی طور پر جب ہم سے کوئی پوچھے تو ہم یہ ضرور کہیں گے۔

ہم سرکار کی سنت پر، سرکار کی پسند پر، اپنی پسند کو ترجیح نہیں دیں گے، مگر عملاً ہم نے فوقیت دے رکھی ہے۔ اس کا کیا حل ہے؟

جب ایک طریقہ سرکار نے تجارت کا ہم کو بتایا اور دوسرا طریقہ شیطان کا ہے، ہم نے شیطان والا رکھا، سرکار والا چھوڑ دیا۔ ایک طریقہ مضاربت کا سرکار نے دیا اور دوسرا دنیا کے بعض فلاسفروں نے دیا، ہم نے سرکار کا چھوڑ دیا، ان کا اپنا لیا۔

ایک زندگی کا طریقہ سرکار نے دیا، اور دوسرا طریقہ کچھ منحوس دماغوں نے دیا، ہم نے اس منحوس دماغ کی نجاست والی سوچ والے نظام کو مان لیا اور سرکار کے نظام کو چھوڑ دیا۔ یہ عملاً ہم نے بغاوت کی ہے، عملاً ہم سے یہ کوتاہی ہوئی ہے، لہٰذا ہم اپنے لباس میں، اپنے کردار میں، اپنی گفتار میں، اپنے پورے پیکر میں، اپنے پورے وجود کے

لحاظ سے اپنے پورے ماحول میں، اپنی ساری تعلیمات میں، ہم یہ پہلے دیکھیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کہ اس راہ میں سید عالم ﷺ نے کون سا چراغ روشن کیا تھا' جو چراغ سرکار کا ہے ہمیں اس چراغ کی روشنی میں چلنا چاہیئے۔

دوسری طرف کوئی بھی روشنی ہو' وہ روشنی نہیں بڑا اندھیرا ہے۔

کیوں؟

کیونکہ وہ قبر کا اندھیرا ہے۔

محترم سامعین! گفتگو سمیٹتا ہوا آخری گزارش آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔

کامیاب زندگی:

سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جنت کے اردگرد بڑی مشکل باڑیں ہیں' بڑے کانٹے ہیں' اور جہنم کے اردگرد شہوتوں کے باغیچے ہیں۔

کہیں جنت کے اردگرد جہاد کی کوئی باڑ آجاتی ہے۔

کہیں روزے کی ہے' کہیں نماز کی ہے۔

کہیں راتوں کو قیام کی ہے' کہیں زکوۃ دینے کی ہے۔

کہیں حج کرنے کی ہے

بڑے بڑے مشکل کام ہیں اور

بڑی بڑی سخت تکلیفیں ہیں۔

یہ ساری باڑیں جنت کے اردگرد ہیں۔

انسان ان سے گزر رہا ہے' اور کڑوے گھونٹ بھر رہا ہے' زندگی کا سفر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

طے کررہا ہے' مگر سرکار فرماتے ہیں' کوئی بات نہیں' اگلا قدم جنت میں ہوگا۔
پابندی کے ساتھ اپنی زندگی کے یہ چند روز گزارنا کوئی مشکل نہیں' یہ چند روز گزر جائیں گے مگر ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔
فرمایا: یہ جنت کے اردگرد مشکل کاموں کی باڑھیں لگی ہوئی ہیں' ان کو کراس کرنے کے بعد اگلا قدم یقیناً آرام وسکون سے آجائے گا۔

دوسری طرف فرمایا:
جہنم کے اردگرد شہوتوں کی باڑھیں ہیں'
شہوتوں کے کھیت ہیں'
شہوتوں کے باغیچے ہیں'
جن میں تم بڑے خوش ہو' عیش کررہے ہو' یہ باغیچہ جو جہنم کے اردگرد ہے' یہ تجھے بڑا مسرور کررہا ہے' بڑی سیروتفریح ہورہی ہے' اور اس کے اندر تم بڑی لذت محسوس کررہے ہو۔
مگر یاد رکھو' اگلا قدم اُٹھے گا تو جہنم کے انگاروں میں ہوگا۔
اگلے قدم کو دیکھو
یہ چند لمحوں کی رونق
یہ چند گھڑیوں کا عیش
یہ چند گھڑیوں کا سرور
یہ تو جہنم کے اردگرد شہوتوں کی باڑھ لگی ہوئی ہے' انسانی خواہش ہے'

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

انسانی خواہشات کے باغیچے لگے ہوئے ہیں۔

ان سے بچو کہ اگلا قدم جہنم میں جائے گا' جہنم کی آگ میں اتنی گرمی ہے' اتنی شدت ہے' لہٰذا اس راہ کے اندر چلتے ہوئے' زندگی کا سفر طے کرتے ہوئے' سرکار کے حکم کو مانتے ہوئے' آسانیاں مت تلاش کرو' سرکار نے پہلے جو کچھ دیا ہے' سوچ سمجھ کے بڑا آسان دیا ہے' لہٰذا اس طرح چلو کہ جو بھی اس راستے میں مشقت آئے اسے محبوب علیہ السلام کی طرف سے محبت کا پیغام سمجھتے ہوئے ہم برداشت کریں گے۔ زندگی کے چند روز گزر جائیں گے' انشاء اللہ جب سرکار کی بارگاہ میں پہنچیں گے تو سرکار کے سامنے ہمیں شرمندگی نہیں ہو گی' ہمارا سر فخر سے بلند ہوگا۔

درسِ محبت:

سید عالم ﷺ نے اس تقریر میں آخری پیغام ان غلاموں کے نام دیا جو بعد میں آنے والے تھے۔ صحابہ کے نام نہیں' سرکار کے صحابہ بڑے عظیم ہیں' میں نے ابھی مختصراً ان کی محبت کی داستان تو سنائی ہے' اس کے بعد کا جذبہ وہ مستقل علیحدہ موضوع ہے مگر یہ کہ صحابہ کے رتبہ کو کوئی بھی ہم میں سے نہیں پہنچ سکتا۔ کوئی کروڑوں سال بھی عبادت کرلے مگر صحابی نہیں بن سکتا۔ کوئی بھی بعد والے لوگوں میں سے آگے نہیں بڑھ سکتا' مگر ایک دعا سرکار نے بعد والوں کیلئے فرمائی۔ کون سی دعا تھی؟ مشکوٰۃ شریف میں ہے:

سید عالم ﷺ نے محبت کا درس کس طرح دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فرمایا: سب لوگوں میں سے' میری پوری اُمت میں سے مجھے ان کی محبت میں بڑا سرور آتا ہے' وہ میرے بڑے پکے دیوانے ہیں' بڑے پکے محب ہیں' کون؟

فرمایا: یَکُوْنُوْنَ بَعْدِیْ۔ جو میرے بعد ہوں گے۔

(مسلم بحوالہ مشکوٰۃ کتاب الفتن، ثواب ہذہ الامۃ)

جنہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہے۔

جنہوں نے دیکھا ہے ان کی مثال کوئی نہیں۔

فرمایا: انہوں نے تو مجھے دیکھا' جن بے چاروں نے دیکھا نہیں ہے' پھر بھی تڑپتے رہتے ہیں' ان کی محبت بڑی پکی محبت ہے۔

یَکُوْنُوْنَ بَعْدِیْ

فرمایا: وہ میرے بعد ہوں گے۔

انہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہے۔

زندگی بھر حسرتیں کرتے رہتے ہیں'

تصور کرتے رہتے ہیں۔

ہمیشہ میری محبت میں جیتے ہیں

میری نعتیں پڑھتے ہیں

میرے تصور میں زندگی گزارتے ہیں

سرکار ارشاد فرماتے ہیں:

ان کی علامت کیا ہے؟

ان کی علامت سے ظاہر ہے کہ یقیناً وہ سنی ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یہی علامت ہر ایک کے دل میں ہوگی۔

سرکار نے فرمایا: میرے اُن محبوں کی علامت یہ ہے

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْرَاٰنِىْ بِاَهْلِهٖ وَمَالِهٖ

ان میں سے ہر ایک کی علامت یہ ہے کہ ہر ایک ان کا یہ چاہے گا کہ میرا مال بھی مجھ سے لے لو' میرا اہل بھی مجھ سے لے لو' ایک بار اس کے بدلے میں محبوب کا دیدار ہو جائے۔

فرمایا: جو بھی میرا محبّ بعد میں آنے والا ہے' وہ یہ انداز رکھتا ہے۔

کاش کے وہ مجھے دیکھے

کسی چیز کے بدلے میں

بِاَهْلِهٖ وَمَا لِهٖ

سارا مال اس سے کوئی لے لے اور اہل لے لے

بچے لے لے' سب کچھ قربان ہو جائے

اور اس کے بدلے میں میرے دیدار کی ایک جھلک حاصل ہو جائے۔

سرکار فرماتے ہیں جس کی محبت ایسی محبت ہے' جس کا عشق ایسا عشق ہے' وہ میرے دور کو نہیں پا سکا مگر پھر بھی کائنات کا عظیم انسان ہے کیونکہ وہ مجھے دیکھنے کی ہر وقت تمنا رکھتا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہمیں حضور نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم ﷺ سے سچی محبت وعقیدت نصیب فرمائے۔ آمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

تلاوت، نعت اور ایمان افروز بیانات پر مشتمل آڈیو سی ڈیز

تلاوت قرآن پاک مکمل بمعہ ترجمہ کنزالایمان شریف

قاری غلام رسول صاحب، قاری عبدالباسط مصری

قاری سید صداقت علی، قاری محمد بشیر احمد چشتی

مولانا علامہ الشاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

سورہ البقرہ اور **پنجسورہ قرآنی** بمعہ ترجمہ کنزالایمان

تلاوت قرآن پاک (محفل پروگرام) متفرق قراء کی آواز میں

قرآن پاک (مکمل) فتویٰ رضویہ (مکمل) بہار شریعت (مکمل) ایک سی ڈی میں

اکابر بزرگ علماء کے ایمان افروز بیانات

مختلف علمائے کرام کے خاص بیانات کا مجموعہ

جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میلاد شریف کے خاص بیانات کا مجموعہ

ہزار سے زائد پرسوز نعتوں کا بہترین مجموعہ ایک DVD میں

ایمان افروز بیانات: مولانا صاحبزادہ پیر سید فیض الحسن شاہ رحمۃ اللہ علیہ

ایمان افروز بیانات: غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

ایمان افروز بیانات: پیر سید مولانا محمد یعقوب شاہ رحمۃ اللہ علیہ پھالیہ

ایمان افروز بیانات: مولانا پیر سید شبیر حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

ایمان افروز بیانات: مولانا سید فدا حسین شاہ صاحب

ایمان افروز بیانات: شیر اہل سنت مولانا سید محمد عرفان شاہ صاحب

ایمان افروز بیانات: شیخ الاسلام پیر خواجہ قمرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

مناظر اسلام مولانا علامہ محمد عمر اچھروی رحمۃ اللہ علیہ	مولانا ابوالنور محمد بشیر احمد کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ
مولانا علامہ محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ	مولانا حافظ محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ
مولانا علامہ الٰہی بخش قادری ضیائی رحمۃ اللہ علیہ	مولانا علامہ محمد ضیاء اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ
مولانا الشاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ	مولانا حاجی محمد فضل کریم رضوی رحمۃ اللہ علیہ
الحاج محمد علی ظہوری صاحب رحمۃ اللہ علیہ	الحاج محمد اعظم چشتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

واقعات کربلا کا مجموعہ۔ مختلف علمائے کرام کی آواز میں

شان رمضان المبارک: مختلف علمائے کرام کی آواز میں

گلدستہ زیارات: مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی قدیم زیارات ایک DVD میں

ذکر کلمہ شریف

ویڈیو سی ڈی (روحانی مناظر کے ساتھ)

الحاج پیر مفتی ابوداؤد محمد صادق صاحب قادری رضوی پاسبان مسلک رضا نائب محدث اعظم مدظلہ العالی

قصیدہ بردہ شریف

ویڈیو سی ڈی (روحانی مناظر کے ساتھ)

الحاج پیر مفتی ابوداؤد محمد صادق صاحب قادری رضوی پاسبان مسلک رضا نائب محدث اعظم مدظلہ العالی

130 ایمان افروز بیانات پر مشتمل **7** مختلف والیم — ابوداؤد محمد صادق قادری رضوی

ایمان افروز بیانات: شیر اسلام شہید اہل سنت مولانا محمد اکرم رضوی شہید رحمۃ اللہ علیہ

ایمان افروز بیانات: شہزادہ پاسبان مسلک رضا محمد داؤد رضوی

عقیدہ توحید سیمینار (اول تا چہارم) عشق رسول سیمینار

300 سے زائد ایمان افروز بیانات ایک **DVD** میں — علامہ مفتی محمد اشرف آصف جلالی صاحب

ایمان افروز بیانات اور مناظرے مناظر اہل سنت مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب

قاضی محمد منظور احمد چشتی	مولانا رضا ثاقب مصطفائی صاحب
مولانا حافظ محمد مشتاق احمد سلطانی صاحب	مولانا علامہ عبدالتوب صدیقی صاحب
مولانا ابوبکر چشتی صاحب۔	مولانا علامہ محمد عباس رضوی صاحب
مولانا علامہ محمد منور حسین عثمانی صاحب قادری رضوی	مولانا علامہ محمد مختار شاہ صاحب
مولانا علامہ حافظ خان محمد قادری صاحب	مولانا علامہ کوکب نورانی کراچی
خطیب پاکستان ابوالطاہر محمد عبدالعزیز چشتی صاحب	مولانا عطاء المصطفیٰ جمیل صاحب
مولانا سید ہاشمی میاں صاحب	مولانا افضل ضیاء چشتی / مولانا جعفر قریشی صاحب
مولانا ملازم حسین ڈوگر صاحب	مولانا سراج الدین صدیقی صاحب

100 نعتوں کا مجموعہ: الحاج محمد مشتاق قادری، الحاج محمد اویس قادری

ماں دی شان: پرسوز انداز میں: محمد یوسف نقشبندی

ایمان افروز بیانات پر مشتمل موبائل فون کے **03338159523**

میموری کارڈ دستیاب بھی ہیں

CD 40 روپے **DVD 50** روپے ڈاک خرچ **35** روپے

رضوی کیسٹ اینڈ سی ڈی ہاؤس ادارہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ

رقم بمعہ ڈاک خرچ پہلے منی آڈر کریں

موبائل فون کے میموری کارڈ میں بھی بیانات ریکارڈ کئے جاتے ہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-ULOOM ISLAMIA ACADEMY

پاسبان مسلک رضا، فیض یافتہ امیر ملت وفقیہ اعظم کوٹلوی
نائب محدث اعظم پاکستان نباض قوم علامہ پیر مفتی ابوداؤد

محمد صادق صاحب قادری رضوی (حفظہ اللہ تعالیٰ) کی علمی و تحقیقی کتابیں (بمعہ دیگر کتب)

- نور مصطفیٰ ﷺ کے ظہور اور میلاد شریف کی بہاروں پر مشتمل کتاب — **نورانی حقائق**
- **عجائبات ولادت باسعادت**
- **شانِ محمدی** — نجدی عقائد اور عیسائی چیلنج
- مجموعہ درود شریف — **رحمتِ خداوندی**
- **یارسول اللہ** کہنے کا ثبوت ﷺ
- **نور والا غیب دان** — حاضر ناظر اور مختار کل نبی ﷺ
- **جشن میلاد ناجائز کیوں؟** اور جلوس اہلحدیث و جشن دیوبند کا جواز کیوں؟
- نورانیت مصطفیٰ ﷺ کے موضوع پر بہترین کتاب — **مسئلہ نور**
- واقعہ معراج پر مشتمل بہترین کتاب — **تحفۂ معراج**
- قربانی کے فضائل و مسائل پر مشتمل — **یادگار خلیل و ذبیح**
- **حدیث نور اور نور مجسم ہونے کا بیان**
- **مسلک سیدنا صدیق اکبر** رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- **روحانی حقائق**
- **عظمت و شان اہل بیت** رضی اللہ تعالیٰ عنہم
- **اسلامی تعلیمات**
- حج و عمرہ کے ضروری مسائل پر مشتمل — **فیضان الحرمین**
- مسائل نماز، نفل نمازیں، اوقات نماز پر — **نماز نبوی**
- کلام اعلیٰ حضرت پر تضمین کا مجموعہ — **نغمات رضا**
- قصیدہ نور پر بہترین تضمین — **انوار عقیدت**
- سلام رضا پر بہترین تضمین — **بہار عقیدت**
- **نورِ مجسم کا جشن ولادت**
- **میلادِ محبوبِ کبریا**
- **اعمالِ حسنہ**
- **فضائل رمضان المبارک** — قرآن وحدیث کی روشنی میں
- **تحفۂ قرآنی**
- **ہم میلاد کیوں مناتے ہیں؟**
- 100 سے زائد بہترین نعتوں کا خاص مجموعہ — **رضوی مجموعہ نعت**
- **رضائے مصطفیٰ**
- **نماز باجماعت ادا کرنے کا طریقہ**
- **عقائد اہلسنت** — قرآن وحدیث کی روشنی میں
- **غوث اعظم اور گیارہویں شریف**
- **اعلیٰ حضرت کی شخصیت کا بیان**
- مختصر سوانح حیات **محدث اعظم پاکستان**
- **غازی محمد عامر چیمہ شہید**
- **مسائل نسواں**
- مجاہد ملت مولانا محمد اکرم رضوی شہید کے حالات و واقعات پر مبنی بہترین کتاب — **سوانح شہید اہلسنت**
- غیرت ایمانی، پردہ اسلامی اور عورتوں کے ضروری مسائل — **تحفۃ النساء**
- **جب زلزلہ آیا**
- **خطرہ کی گھنٹی**
- **خطرہ کا سائرن**
- **تاریخی حقائق**
- **آدابِ مرشد**
- **مقام والدین** — قرآن وحدیث کی روشنی میں
- **شرک و بدعت کی حقیقت**
- **الدعوۃ کو دعوت صدق وانصاف**

ملنے کا پتہ: ادارہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ
☎ 055 4217986

www.waseemziyai.com